بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifuluIoom.org

مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹروول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: بھائی، بہن، بھابھی، بھتیجا، بھتیجی (مناسخہ)		
کتاب: فرائض	باب: ترکہ کی تقسیم	فصل:۔
فتوی نمبر:559	تاریخ :22ربیع الثانی1448ھ /5اکتوبر 2026ء	

سؤال: محترم مفتی صاحب!

ہماری ایک ہمشیرہ روشن ناز جس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں تھا اس کو ہمارے والد مرحوم نے ایک پلاٹ دیا تھا لیکن اپنی وفات سے قبل والد مرحوم نے یہ خواہش ظاہر کی تھی میں وہی پلاٹ اپنے بھتیجے محمد عتیق اللہ کو دینا چاہتا ہوں لیکن والد صاحب کا انتقال ہو گیا اور ان کی زندگی میں یہ کام نہیں ہو سکا، اور اب ہماری بہن روشن ناز کا بھی انتقال ہو گیا ہے، اور ان کے انتقال کے وقت ان کے ورثاء یہ تھے۔ دو بھائی (خالد، طارق) دو بہنیں (زیبا محمود، سلمیٰ)، ہماری والدہ کا انتقال روشن ناز سے پہلے ہو چکا تھا۔ پھر سلمیٰ کا بھی انتقال ہو گیا ہے اور وہ غیر شادی شدہ تھیں، ان کے انتقال کے بعد بھائی خالد کا بھی انتقال ہوا، خالد کے ورثاء میں اس کی بیوہ (زرقا) ایک بیٹا (محمد) اور بیٹی (جویریہ) شامل ہے۔

اب روشن ناز کے مذکورہ پلاٹ کے ورثاء میں ایک بھائی طارق، بہن زیبا محمود، بھائی خالد مرحوم کی بیوہ (زرقا) خالد مرحوم کا بیٹا (محمد) اور بیٹی (جویریہ) شامل ہیں، ہم تمام ورثاء اپنی رضامندی اور خوشی سے مذکورہ پلاٹ محمد عتیق اللہ کو دینا چاہتے ہیں، اور اس کے متعلق آپ سے پہلے فتوی بھی لے چکے ہیں (جس کا رجسٹریشن نمبر 515 ہے)۔ اب آپ سے درخواست ہے کہ یہ بتا دیں کہ ہم سے ہر وارث کا کتنا حصہ بنتا ہے تاکہ اس پلاٹ کو شرعی طریقہ کے مطابق تقسیم کر کے پھر ہر وارث اپنے حصے پر قبضہ کر کے عتیق اللہ کو مذکورہ پلاٹ ہدیہ کر سکے۔

سائل: محمد طارق

دار الافتاء مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) ایس ٹی 11، میٹروول 3، اسکیم 33 گلشن اقبال، کراچی

الجواب حامداً و مصلیاً و مسلماً

صورت مسؤلہ میں مرحومہ روشن ناز کے انتقال کے وقت ان کے ورثاء میں دو بھائی (طارق، خالد) اور دو بہنیں (زیبا محمود، سلمیٰ) حیات تھیں، پھر سلمیٰ کا انتقال ہو گیا اور وہ غیر شادی شدہ تھیں پھر اس کے بعد بھائی (خالد) کا انتقال ہو الہذا روشن ناز کا ترکہ اب ان کے بھائی (طارق) بہن (زیبا محمود) اور بھائی (خالد مرحوم) کے ورثاء (بیوہ، بیٹا اور بیٹی) میں تقسیم ہو گا۔

روشن ناز مرحومہ کا ترکہ تقسیم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مرحومہ کے حقوق مقدمہ یعنی تجہیز و تکفین کا خرچہ نکالنے کے بعد اگر مرحومہ پر کوئی قرضہ ہو تو اسے ادا کرکے اور اگر مرحومہ نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو اسے ایک تہائی مال سے نافذ کرکے بقیہ کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کو 60 حصوں میں تقسیم کیا جائے، مرحومہ کے بھائی (طارق) کو 24 حصے، مرحومہ کی بہن (زیبا محمود) کو 12 حصے، مرحومہ کی بھابھی (زرقا) کو 3 حصے، مرحومہ کا بھتیجا (محمد) کو 14 حصے اور بھتیجی (جویریہ) کو 7 حصے ملیں گے۔

صورت تقسیم یہ ہو گی:

مورثہ اولیٰ: روشن ناز

60/5

م ـــــــــــــــــــــــ ت

بھائی	بھائی	بہن
خالد	طارق	زیبا محمود
2	2	1
	24	12

مورث ثانی: خالد

24/8 12 — مف: 2 — 3

م ـــــــــــــــــــــــ ت

بیوہ	بیٹا	بیٹی
زرقا	محمد	جویریہ
1	7	
3	14	7

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس بی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

یعنی مرحومہ روشن ناز کی جائیداد (مکان) میں سے ان کے بھائی (طارق) کو 40 فیصد حصہ، ان کی بہن (زیبا محمود) کو 20 فیصد حصہ، ان کی بھابھی (زرقا) کو 5 فیصد حصہ، ان کے بھتیجے (محمد) کو 23.33 فیصد حصہ اور ان کی بھتیجی (جویریہ) کو 11.66 فیصد حصہ ملے گا۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب